سوال

(248) مریض کے لیے روزہ چھوڑنا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمر سولہ سال ہے، میں بیمار ہوں اور گزشتہ پانچ سالوں سے ہسپتال میں زیر علاج ہوں، گزشتہ سال ماہ رمضان میں ڈاکٹر نے میرے لیے ورید میں کیمیائی علاج تجویز کیا جب کہ میں نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ یہ علاج بہت قوی اور معدہ اور تمام جسم پر بہت اثر انداز ہوا تھا، جس دن میں نے علاج شروع کیا اس دن (اس کی وجہ سے) مجھے بہت سخت بھوک لگ گئی حالانکہ فجر کے بعد اب تک صرف سات گھنٹے گزرے تھے اور عصر کے وقت تک تو میری تکلیف اور بھوک اس قدر بڑھ گئی کہ میں مرنے کے قریب ہوگیا لیکن میں نے اذان مغرب سے پہلے روزہ افطار نہ کیا ان شاء اللہ اس رمضان میں بھی ڈاکٹر میرا اسی طرح علاج کرے گا تو کیا میں اس دن روزہ رکھوں یا نہ رکھوں؟ اور اگر نہ رکھوں تو کیا اس روزے کی قضا دینا ہو گی؟ کیا ورید سے خون لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟ کیا مذکورہ بالا علاج سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مریض کے لیے شریعت میں یہ رخصت ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے بشرطیکہ روزہ اس کے لیے نقصان دہ ہو یا اسے برداشت کرنا مشکل ہو یا علاج کے لیے دن کے وقت اسے گولیاں سیرت یا دیگر دوائیاں استعمال کرنے کی ضرورت ہو، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَمَن كانَ مِنكُم مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ... ١٨٤ ... سورة البقرة

''جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کی گنتی پوری کرے۔''

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(ان اللہ یحب ان توتی رخصہ کما یکرہ ان توتی معصیتہ) (مسند احمد: 108/2)

''اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اس کی عطا کردہ رخصتوں کو اختیار کر لیا جائے جس طرح وہ اس بات کو ناپسند کرتا ہے کہ اس کی معصیت ونافرمانی کے کاموں کو اختیار کیا جائے۔''

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں :

(کمایحب ان توتی عزائمہ) (صحیح ابن حبان ' ح :913'914)

''جس طرح وہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کے مقرر کردہ فرائض کی بجاآوری کی جائے۔''

کیمیائی تجزیہ وغیرہ کےلیے ورید سے خون لینے کے بارے میں صحیح بات یہ ہے کہ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا اوراگرخون زیادہ مقدار میں لینا مقصود ہو تو پھر بہتر یہ ہے کہ دن کے بجائے رات کے وقت لے لیا جائے اوراگرزیادہ مقدار میں خون دن کے وقت لیا گیا ہو تو پھر زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ اس روزے کی قضا دے لی جائے کیونکہ یہ عمل سینگی سے مشابہت رکھتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 193

محدث فتویٰ